63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 955 Participant Code: 209

کہانی بھوک نے نفرت کے فاصلے کو مٹا دیا

پہاڑوں کے پیڑوں میں ایک چھوٹا سا گاؤں۔ جس میں پیڑوں اور پودوں سے بھرا تھا۔ گاؤں میں دریا خوبصورتی سے بہتی ہیں۔ پیڑوں اور پودوں خوشی سے ناچتے ہیں۔ یہ خوبصورت گاؤں کا نام تھا ~~رامپور~~ کانپور۔ اس گاؤں میں راہول نامک ایک لڑکا اپنی پریوار کے ساتھ خوش سے رہتے ~~ہیں~~ تھا۔ اسکا گھر کا پاس ایک امیر آدمی رہتا تھا۔ اس کا نام عبداللہ تھا۔ وہ مسلمان تھا۔ لیکن راہول مسلمانوں کے خلاف کام کرنے والے آدمی تھا۔ وہ ہمیشہ عبداللہ کو نقصان کیا تھا۔ مگر عبداللہ ایک سچا آدمی تھا۔ وہ محبت سے راہول سے ویوہار کیا۔ ایک دن راہول اپنی دوستوں کی ساتھ عبداللہ کی گھر میں آیا اور کہا "دوستوں دیکھو، یہ آدمی ایک بڑا مسلمان ہے، مسلمان!! ارے عبداللہ یہ ہندوستان ہے، یہ ہمارا وطن ہیں۔ مسلمانوں کا نہیں، سمجھا!" یہ کہکر راہول گھر چھوڑ گیا۔ لیکن عبداللہ کوئی جواب نہیں دیا۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

عبد اللہ کو مالوں ہے کی ایک دن ضرور راہول
مسلمانوں کو احترام کروگا ہے - دنوں کے بعد راہول
عبد اللہ کے گھر میں آیا اور عبد اللہ کو مذاق کیا،
لیکن عبد اللہ پیار سے راہول سے کہا "بھائی، ہم
ہندوستان میں رہتے ہیں۔ تم ہندو نہیں اور میں
مسلمان نہیں۔ ہم ہندوستانیوں ہیں اور ہم ایک ہیں
لیکن راہول کے من اسکے بعد عبد اللہ کے گھر میں
راہول نہیں آیا۔ مہینوں کے بعد راہول کے بارے
عبد اللہ شہر میں کام کرتے وقت راہول کا ایک
دوست کو دیکھا۔ عبد اللہ دوست سے راہول کی باتیں کی۔
دوست نے کہا کی راہول کا ابا چار دنوں کے پہلے ایک
حادثے میں انتقال ہوا تھا۔ یہ سنکر عبد اللہ
بہت دکھ ہوا۔
راہول کی پروار کی حالات اب بہت مشکل تھا۔
راہول کا پروار میں ماں اور تین چھوٹے بہنیں
ہیں۔ انکے کنبے میں آمدنی کا کوئی ذریعہ
نہیں تھا۔ اب راہول کی پروار غریب ہے۔ کھانے
کے لئے بھی راہول کے پاس پیسے نہیں۔ اس لئے

راہول اپنی پیروار کو دیکھ بھال کرنے کے لئے
شہر میں ایک کام تلاش کرنا شروع کیا۔
لیکن راہول کو اچھا کام نہیں نہیں ملا - راہول
کئی دنوں شہر شہر میں کام تلاش کرکے
چلا لیکن کوئی کام نملا - وہ دکھ سے گھر
لوٹا - لیکن اپنی بہنوں کی چہرے دیکھکر راہول
نے لوٹنے کی راستے میں راہول کی دل میں اپنی تین
چھوٹے بہن بہنوں کی چہرے آیا - راہول کو یاد
ہے کی پچھلے دن راہول کی بہنوں کھانے کے لئے کھانا
نملنے کے وجہ سے رو رہا تھا روتے وقت ماں آکر
بہنوں سے کہا کی بیٹیاں لڑکیاں، دیکھ دیکھو، کل
آپکی بڑا بھائی کام کرکر آپ کے لئے ضرور کھانا لیکر
آجوت آووگے" یہ سوچکر راہول شہر چلا اپنی
دوست راجو کی پاس چلا اور اپنی سارے پریشانیاں
راجو سے کہا - راہول کی پریشانیاں سنکر راجو
نے کہا "اب میرا پاس کوئی کام نہیں ہے لیکن
وہاں ایک امیر آدمی کا فاکٹری ہے، ضرور وہ
آدمی آپکے پا آپکا فلاتے سنکر آپ کے لئے

Item Code: 955 Participant Code: 2089

ایک اچھا کام تیار کروگا۔ راہول وہ آدمی کے پاس
چلا لیکن وہ امیر آدمی کو دیکھ کر راہول وہاں
سے لوٹا۔ دنوں کے بعد عبداللہ راہول کو تلا
تلاش کر راہول کی گھر میں آیا۔ وہ راہول سے کہا
"مجھے آپکا پریشانیاں مالوم ہے۔ مجھے مالوم
کی ایکی پاس اپنی بہنوں کو دیکھ بھال کرنے کے
لئے کوئی پیسے نہیں ہے مجھے مالوم آپ بہت
بھوکی ہے، ~~تمہارا پروار میں~~ راہول تم میرا بھائی
ہے، ہم ایک وطن میں رہنے والے لوگ ہے اس لئے
ہم ایک ہے، میرا فاکٹری میں آپ کے لئے ایک کام
ہے"۔ راہول عبداللہ سے شکر ادا کیا۔ اور اس نے
راہول کو ایک اچھا کام دیا۔ راہول بھوک کی پانوں
سے اپنی پروار کو بچنے کے لئے عبداللہ کی فاکٹری
میں کام کرنا شروع کیا۔ ~~اور وہ خوش سے ماں~~
~~اور بہنوں~~ کی ~~ساتھ~~ زندگی ~~ایک لڑائی کھیلا~~
~~اس طرح~~ ~~بہ~~ اس کے بعد راہول ایک اچھا شخص بن گیا۔
اس طرح بھوک نے نفرت کے فاصلے کو مٹا دیا۔